

(اِنْ تَكُوْنُوْا تٰلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يٰلَمُوْنَ كَمَا تٰلَمُوْنَ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا)

"اگر تم بے آرام ہوتے ہو تو جس طرح تم بے آرام ہوتے ہو اسی طرح وہ بھی بے آرام ہوتے ہیں اور تم اللہ سے ایسی ایسی امیدیں رکھتے ہو جو وہ نہیں

رکھتے اور اللہ سب کچھ جانتا اور (بڑی) حکمت والا ہے۔" (النساء: 104)

درعائیں فوجی بریگیڈز نے لوگوں کے اتفاق رائے، مدد اور حمایت کے سہارے شام کے جابر کی جارحیت کو روکنا شروع کیا جو بعد میں ایسے عمل میں تبدیل ہو گیا جس کا نعرہ وہی ہے جو کہ درعا اور باقی شام کے انقلابی لوگ سالوں سے لگا رہے ہیں یعنی "ذلت کی بجائے موت"۔

گندے سیاسی پیسوں اور "حامیوں" کے کمروں سے آنے والے فیصلوں سے پاک، مخلص فوجی بریگیڈز کے ایک گروہ نے جیسے ہی اس کام کا اعلان کیا تو غداروں کے چہروں سے ان بریگیڈز کی سچائی کا اظہار شروع ہو گیا جن میں سب سے پہلا چہرہ اردن کی حکومت کا تھا جو کہ ایک کمزور ایجنٹ ہے۔ اردن نے جیسے ہی تیزی سے حاصل ہونے والے نتائج کو محسوس کیا تو ان کارروائیوں کو روکنے اور ختم کرنے کی ہر ممکن کوشش کی۔ چنانچہ اس نے اپنی سرحد کو زخمیوں کے لیے بند کر دیا اور مسلمانوں کا شکار کرنے کے لیے اپنی فضائی حدود اسد اور کارفرسوں کے لیے کھول دیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اپنے ایجنٹس کو بھیجا تاکہ ان کارروائیوں کے ذمہ داروں کو تباہ کر کے ان کو ختم کر دیا جائے لیکن غدار حکومت یہ بھول گئی کہ اللہ نے اس کام کا ہونا مقرر کر دیا ہے اور یہ ضرور مکمل ہو گا۔

پھر اس کام کے خاتمے کے لیے آپریشن رومز نے اردن کی حکومت کی پیروی کی، جنہوں نے ان بریگیڈز کو کچھ اسلحہ اور انعامات بھیجے تاکہ ان کی کارروائیوں سے فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کی جائے، اور یہ ایک ایسا واضح کھیل تھا جس میں ڈائریکٹر اور اداکار کی ناکامی سب کو معلوم تھی۔

اس کے بدلے میں ان کارروائیوں اور کامیابیوں کا سلسلہ جاری رہا جنہوں نے درعا شہر کو بشار الاسد اور اس کے حامیوں کے ظلم سے آزاد کروانے کی راہ ہموار کی۔ بشار الاسد کی افواج نے بھاری نقصان اٹھایا۔ جابر بشار کی مدد کو آنے والے کرائے کے فوجیوں کا نہ صرف شدید جانی نقصان ہوا بلکہ وہ جنگ لڑنے کی ہمت بھی ہار بیٹھے اور ان کا خوف جنگ کی شدت میں تحلیل ہو گیا، اور یہ سب کچھ اس صورت حال میں ہوا کہ روس کے نفرت انگیز جنگی جہازوں سے شدید بمباری، بارود سے بھرے بیرل بموں اور راکٹوں سے درعا شہر اور اس کے دیہات میں آگ کا لاوا برسا یا گیا جس نے زمین کو آگ سے بھر دیا۔

اے سرزمین حوران کے مخلص لوگوں: آپ کو کنٹرول رومز کے پیسوں اور اسلحے سے کنٹرول شدہ کاموں کا پتا چل چکا ہے۔ آپ کو احساس ہو چکا ہے کہ اللہ کی مدد تک نہیں اترتی جب تک آپ اللہ اور اس کی شریعت کے مدد نہ کریں۔ یہ صرف آپ سے اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ آپ یقین رکھیں کہ مدد صرف اللہ کے ہاتھوں میں ہے اور نصرت ان لوگوں پر نہیں اترتی جو غداروں اور ایجنٹوں کو اپنے فیصلوں کی ضمانت دیتے ہیں بلکہ یہ ان پر اترتی ہے جو اپنے چہروں کو اللہ کی طرف موڑ دیتے ہیں۔

اے شام کے مسلمانوں: اللہ کی رضا سے یہاں ظالم حکمرانی کی تاریکی اپنے آخری وقت میں داخل ہو چکی ہے اور نبوت کی طرز پر ایک صالح حکمرانی کی صبح نمودار ہو رہی ہے جو مسلمانوں سے ظلم و ستم اور نا انصافی ختم کرتی ہے۔ تاریکی کی قوت کے سامنے آپ کی ثابت قدمی اس صبح کے مرحلوں میں سے ایک مرحلہ ہے۔ اللہ نے آپ کو خوشخبری سنادی ہے اور اللہ کی خوشخبری یہ سچائی ہے کہ گروہ تب تک تم پر اکٹھے ہوں گے جب تک کہ ان کی تقدیر میں شکست نہ ہو اور وہ اپنی پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے، لہذا اللہ کی طرف سے آپ کو صرف اپنی استقامت کو برقرار رکھنا ہے اور اللہ سے بھلائی طلب کرنی ہے۔ یہ رمضان کا مہینہ، جو آپ کے پاس آیا، عظیم کامیابیوں کا مہینہ ہے اور اللہ کے اذن سے آپ کی استقامت فتح کی لکیروں میں سے ایک لکیر ہو گی۔

(وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِہٖ وَلٰكِنَّا كَثُرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ)

ترجمہ: "اور اللہ اپنے کاموں پر غالب ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے" (یوسف: 21)

ولایہ شام میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

